



بھارتی ٹیلی مواصلاتی منڈی 2020 تک 6.6 ٹریلین مالیہ سے تجاوز کر جائے گی: منوج سنہا

Posted On: 02 AUG 2017 5:05PM by PIB Delhi

نئی انگلینڈ 2 مواصلات کے وزیر جناب منوج سنہا نے کہا ہے کہ بھارت کی ٹیلی کام صنعت میں ایک مثالی تبدیلی رونما ہوئی ہے اور اب یہ صنعت محض آواز پر مرکوز منڈی نہیں رہے بلکہ اعدادوشمار پر مرکوز منڈی بن گئی ہے۔ آج بھی ایک طرف آواز کا کاروبار آپریٹر کے مالیہ میں کافی حد تک اضافہ کرتا ہے تاہم اعدادوشمار سے حاصل والا مالیہ بھی گزشتہ پانچ برسوں کے دوران بہت تیزی سے بڑھا ہے۔ بھارت میں ٹیلی مواصلات سے متعلق ایک ورکشاپ میں اظہار خیال کرتے ہوئے وزیر موصوف نے کہا کہ 2016 کے آخر تک بھارت میں انٹرنیٹ کے سبسکرائبروں کی تعداد 90.50 ملین بقدر تھی جس میں انٹرنیٹ استعمال کرنے والوں کے معاملے میں بھارت کو عالمی سطح پر دوسرے نمبر پر پہنچا دیا تھا۔

وزیر موصوف نے کہا کہ 2016 میں موبائل ڈاٹا ٹریفک نے بھی 76 فی صد کا اضافہ درج کیا گیا ہے اور یہ اضافہ بنیادی طور پر اسمارٹ فون کے چلنے کے عام ہونے کی وجہ سے ہے۔ انہوں نے کہا کہ اسمارٹ فون کے بڑھتے ہوئے چلنے خصوصاً شہری علاقوں میں اسمارٹ فون زیادہ استعمال کیے جانے سے ہاتھ میں پکڑے جانے والے آلات کے ذریعے انٹرنیٹ کا استعمال 2016 میں کافی بڑھ گیا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ ایک اسمارٹ فون کے توسط سے اوسطاً ایک مہینے میں 559 میگا بائیٹ موبائل ڈاٹا پیدا ہوتا ہے اور 430 میگا بائیٹ سے اوسطاً ماہانہ اضافہ 2015 میں دیکھا گیا تھا۔ انہوں نے کہا کہ ویڈیو پر دستیاب مواد بھی بھارت میں بڑھ کر 75 فی صد ہوجانے کی توقع ہے اور 2021 تک ایسا ممکن ہوگا۔ جبکہ 2016 میں یہ اعدادوشمار محض 49 فی صد کے بقدر تھے۔

سنہا نے کہا کہ آئی او ٹی ٹکنالوجیوں میں ہونے والی اختراعات مثلاً پلٹھ مانیٹر، اسمارٹ ٹرانسپورٹ اور دیگر چیزوں میں اسمارٹ میٹر وغیرہ کی وجہ سے کافی پیش رفت حاصل ہوئی ہے اور ایم ٹو ایم خدمات میں 21 فی صد کا اضافہ ہونے کا اندازہ کیا گیا ہے۔ ان تمام تر ترقیات سے موبائل ڈاٹا میں خاطر خواہ اضافہ ہوا ہے اور ٹیلی کام کا شعبہ جدید ترین ٹکنالوجیاں اپنائے گا۔ ٹی ایس پی کو اختراعی راستے تلاش کرنے والے ہونگے تاکہ اعدادوشمار کی شکل میں دسینا کے مواقع سے مستفیض ہوا جاسکے۔ انہوں نے کہا کہ بھارتی ٹیلی کام مارکیٹ سے توقع کی جاتی ہے کہ وہ 2020 تک 6.6 ٹریلین مالیہ حصول سے تجاوز کر جائے گی۔

وزیر موصوف نے کہا کہ بھارتی حکومت نے جولائی 2015 میں ڈیجیٹل انڈیا پلان قدمی کا آغاز کیا تھا۔ اس پلان قدمی کے تین وسیع نشانہ مقرر کیے گئے تھے۔ 1۔ ایک شہری کو بنیادی استعمال کے ذریعے کے طور پر ڈیجیٹل بنیادی ڈھانچہ کی فراہمی، 2۔ مطالبہ پر گورننس اور خدمات کی فراہمی اور 3۔ شہریوں کو ڈیجیٹل لحاظ سے بااختیار بنانا۔

جناب سنہا نے کہا کہ ڈیجیٹل انڈیا پلان قدمی کے تحت جتنے پروجیکٹ شروع کیے گئے تھے ان میں ایک پروجیکٹ ’’بھارت نیٹ‘‘ نام کا تھا جس کا آغاز ملک بھر میں اعلیٰ رفتار والے آپٹیکل فائبر کیبلوں کو 2.54 گرام پنچایتوں سے 2018 تک مربوط کرنے کے لئے کیا گیا تھا۔ یہ پروجیکٹ بھی بھارت نے مخصوص سائٹوں کے اضافے میں مدد گار ثابت ہوگا۔ فی الحال بھارت میں دیگر ترقی یافتہ ممالک کے مقابلے میں فائبر سے آراستہ مقامات کی تعداد 20 فی صد سے بھی کم ہے۔ اس پروجیکٹ کو مرحلہ وار طریقہ سے نافذ کیا جا رہا ہے اور جولائی 2017 تک پلان مرحلے کے تحت ایک لاکھ گرام پنچایتوں کو اس کے توسط سے مربوط کر دیا گیا ہے اور کیرالہ، کرناٹک، چھتیس گڑھ، ریاستہائے پردیش جیسی ریاستوں میں اس سلسلے میں سو فی صد کام مکمل ہوچکا ہے۔

وزیر موصوف نے اس موقع پر بھارتی ٹیلی مواصلات صنعت کی دیگر حصولیابیوں کا بھی تذکرہ کیا۔ ان کے تفصیلات درج ذیل ہیں۔
ملین سے زائد انٹرنیٹ استعمال کنندگان 400*

کے مالی سال کے دوران براہ راست غیر ملکی سرمایہ کاری میں جو گنا اضافہ اور مجموعی طور پر 5.6 بلین امریکی ڈالر کے بقدر کی سرمایہ کاری 2016-17*

اب 20 فی صد سے زائد ٹاور ایسے ہیں جہاں ڈیٹل کا استعمال نہیں ہوتا۔ *

دیہی ٹیلی مواصلاتی ڈینسٹی یعنی کثرت تعداد میں گزشتہ پانچ برسوں کے مقابلے میں 30 فی صد کا اضافہ ہوا ہے۔ *

سے زائد صارفین اعدادوشمار جی/4یہ ہیں۔ 4/3 *

ٹیلی مواصلاتی صنعت براہ راست اور بالواسطہ طور پوہلیں سے زیادہ روزگار فراہم کرتی ہے۔ ایل ٹی ای ڈیوائز معیشت حیوانات کے نظام میں 2015 ڈیڑھ مدت کے دوران میں 270 * فی صد سے زیادہ اضافہ درج کیا گیا۔

ماہ ستمبر 2015ء اب تک کی مدت میں 38 موبائل مینوفیکچرنگ اکائیاں قائم کی گئی ہیں۔ *

جولائی 2017 دوران اسمارٹ سٹی کے مشن میں 30 نئے مقامات کا اضافہ کر کے اسمارٹ سٹی کی تعداد بڑھا کر 90 کردی گئی ہے۔ *

حکومت پورے زور و شور سے 54۔ زار غیر منسلک گاؤں کو مربوط کرنے کے لئے کوشاں ہے اور تمام ریاستوں سے متوقع رپورٹوں کے حصول کے بعد اپنی کوششوں کو مزید مہمیز کرے گی۔

اس شعبہ کے مالی نگرانی کے لئے ایک بین وزارتی گروپ بھی تشکیل دیا گیا ہے۔ *

اس موقع پر اظہار خیال کرتے ہوئے ٹیلی مواصلات کی سیکرٹری محترمہ ارونا سندرا راجن نے کہا کہ وزیراعظم جناب نریندر مودی کے تصور سے ہم آہنگ رہتے ہوئے بھارت ترقی کے لئے ایک نئی ڈیجیٹل حکمت عملی کا خاکہ وضع کرنے میں کوئی فروگزاشت نہیں چھوڑ رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ نئی ٹیلی کام پالیسی موجودہ 7.6 فی صد ٹیلی کام ترقی کے مقابلے میں دس فی صد کی شرح اضافہ کے حصول کے لئے کلیدی بنیاد کا کام کرے گی۔ انہوں نے کہا کہ ٹیلی کام اور آئی پی دو ایسے شعبے ہیں جو مجموعی گھریلو پیداوار میں 6.5 فی صد کا تعاون دیتے ہیں اور ان دونوں شعبوں میں بے شمار مضمرات ہیں۔ انہوں نے اس لحاظ سے 25 فی صد تک کا اضافہ حاصل کیا جاسکتا ہے۔

(م ن ج)

Uno- 3709

